پنچتنتر سے

بغیر دِل اور کان والا گدھا

(From - Intermediate Hindi Reader, pp. 25-27)

جنگل میں ایک شیر رہتا تھا ۔ ایک گیدڑ اُس شیر کا بہت حُکم بردار خِدمتگار تھا ۔ یہ گیدڑ ہمیشہ شیر کے ساتھ رہتا اور ہر طرح سے اُس کی خدمت کرتا ۔ ایک روز ہاتھی کے ساتھ لڑائی کرنے کی وجہ سے شیر کے بدن میں کُچھ زخم ہو گئے ۔ زخم بہت گہرے تھے ۔ اِس لئے شیر کے لئے ایک قدم چلنا بھی بہت مُشکِل ہو گیا ۔ کئی دِن تک شیر ایک پیڑ کے نیچے بھوکا پیاسا لیٹا رہا ۔ کیوں کہ شیر جنگل کے کِسی جانور کو نہیں مار سکا ، اِس لئے گیدڑ کو بھی کھانا نہیں مِلا ۔ آخر بھوک سے پریشان ہو کر گیدڑ شیر سے بولا ، ''مالِک ، بھوک کی وجہ سے اب میں ایک قدم بھی نہیں چل پاتا ۔ ایسی حالت میں میں آپ کی خدمت کیسے کروں؟'' شیر نے جواب دیا ، ''تو جاکر کوئی ایسا جانور کھوج کر لا ، جِس کو میں اِس حالت میں بھی مار سکوں ۔''

یہ سُن کر گیدڑ شیر کے لئے کوئی جانور کھوجنے چل پڑا ۔ آہستہ آہستہ وہ پاس کے ایک گاؤں میں پہنچا ۔ وہاں اُس نے تالاب کے پاس ایک گدھے کو

گھاس چرتے ہوئے دیکھا ۔ یہ گھاس سوکھی اور کنٹیلی تھی اور گدھے کو اِسے کھانے میں مُشکِل ہو رہی تھی ۔ گیدڑ نے گدھے کے پاس جا کر کہا ، ”ماما جی، آداب ۔ آپ کو بہت دِنوں سے نہیں دیکھا ہے ۔ آپ اِتنے کم زور کیوں ہو گئے ہیں ؟“ گیدڑ کی بات سُن کر گدھا بولا ، پیارے بھانجے ، کیا بتاؤں ؟ میرا مالِک دھوبی بہت بُرا ہے ۔ مجھے سارا دِن اُس کا بھاری بوجھ اُٹھانا پڑتا ہے، لیکن وہ کھانے کے لئے اچّھی گھاس نہیں دیتا ۔ اِس تالاب کے کِنارے کی سوُکھی کنٹیلی گھاس کھا کر ہی میں پیٹ بھرنے کی کوشِش کرتا ہوں ۔ اِسی وجہ سے میرا بدن کم زور ہو گیا ہے ۔“

گدھے کی یہ بات سُن کر گیدڑ من ہی من خوش ہوا اور بولا ، ”ماما جی ، دریا کے کِنارے ایک جگہ پر بہت ہری گھاس ہے ۔ میرے ساتھ چل کر وہاں رہیئے ۔“ گدھے نے کہا ، ”وہاں تو جنگل کے جانور رہتے ہیں ۔ وہ مجھے مار ڈالیں گے ۔“ گیدڑ بولا ، ”نہیں، ماما جی ۔ اُس جگہ پر میرے حُکم کے بغیر کوئی نہیں آسکتا ۔ اور ہاں ، وہاں آپ کو تنہائی کا احساس نہیں ہوگا ۔ وہاں تین جوان گدھیاں رہتی ہیں ۔ وہ بھی اِسی دھوبی سے پریشان ہو کر وہاں آکر رہنے لگی ہیں ۔ اب اُنہیں اچّھا اور لائق شوہر چاہیئے ۔ اِسی وجہ سے میں آپ کو وہاں لے جانا چاہتا ہوں ۔“

گیدڑ کی بات سُن کر گدھا اُسی وقت دریا کے کِنارے جانے کو تیار ہو گیا ۔ گیدڑ اُسے شیر کے پاس لے گیا ۔ گدھے کو دیکھ کر جب شیر اُٹھنے لگا تو ڈر کر گدھا بھاگا ۔ بھاگتے ہوئے گدھے پر شیر جھپٹا ۔ لیکن تب تک گدھا دور جا چُکا تھا ۔ یہ دیکھ کر گیدڑ بہت ناراض ہوا اور شیر سے بولا ، ''جب آپ پاس آئے ہوئے گدھے کو بھی نہیں مار سکتے ، تب آپ ہاتھی کے ساتھ کیسے لڑائی کریں گے ؟'' شیر شرما کر بولا ، ''اُس وقت میں تیار نہیں تھا ۔ اِسی وجہ سے میں اُس کو پکڑ نہیں سکا ۔ نہیں تو ہاتھی بھی میرے سامنے بچ نہیں سکتا ۔ گیدڑ نے کہا ، ''اچّھا میں ایک بار پھِر اُسے آپ کے پاس لاؤں گا ۔ اِس بار تیار رہنا ۔ ''

یہ کہہ کر گیدڑ گاؤں کی اور چل پڑا ۔ اُس نے تالاب کے پاس اُسی گدھے کو گھاس چرتے ہوئے دیکھا ۔ گیدڑ کو دیکھتے ہی گدھے نے کہا ، ''ارے بھائی بھانجے ، تم مجھے کہاں لے گئے تھے ؟ وہ کونسا جانور تھا جو اِتنے زور سے جھپٹا تھا ؟'' گدھے کی بات سُن کر گیدڑ ہنسا اور بولا ، ''ماما جی ، وہ گدھی آپ کو دیکھ کر آپ کو گلے لگانے کے لئے آپ کی طرف لپکی تھی ۔ لیکن آپ تو ڈر کر بھاگ آئے ۔ وہ گدھی آپ سے مُحبّت کرنے لگی ہے ۔ وہ آپ کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتی۔ ''

بے وقوف گدھا گیدڑ کی بات سُن کر بہت خوش ہوا اور پھر سے اُس کے ساتھ شیر کے پاس چلا گیا ۔ اِس بار شیر تیار بیٹھا تھا ۔ اُس نے آسانی سے گدھے کو مار ڈالا ۔ گدھے کو مارنے کے بعد شیر نے گیدڑ سے کہا ، ''تم اِس کی رکھوالی کرو ۔ میں دریا میں نہا کر ابھی آتا ہوں ۔ پھر ہم اِسے بانٹ کر کھائیں گے ۔''

گیدڑ بہت بھوکا تھا ، اِس لئے وہ اپنے کو روک نہیں سکا ۔ اُس نے شیر کے لوٹنے سے پہلے ہی گدھے کا دِل اور کان کھالئے ۔ جب شیر لوٹ کر آیا ، تو وہ ناراض ہو کر بولا ، ''تو نے ایسا غلط کام کیوں کیا ؟ تو نے اِس گدھے کا دِل اور کان کھا کر اِسے جوٹھا کر دیا ہے ۔ چلا جا یہاں سے ! نہیں تو میں تجھے مار ڈالوں گا !'' گیدڑ نے ڈر کر بہت عزّت سے کہا ، ''مالِک ! ایسا مت کہئے ۔ اِس گدھے کے کان اور دِل تھے ہی نہیں ۔ نہیں تو یہ آپ کو دیکھ کر یہاں دوبارہ کیوں آتا ؟''

گیدڑ کی بات کو ٹھیک مان کر شیر نے گدھے کا گوشت دو حِصّوں میں بانٹا اور دونوں نے آرام سے پیٹ بھر کر کھانا کھایا ۔

حُکم بردار = obedient (adj)

خدمت = service (f)

X کی وجہ سے = on account of X (p.p.)

کھوجنا = to search (v.t.)

دریا = river (m)

احساس = feeling (m)

شوہر = husband (m)

کے گلے لگانا = to embrace (v.t.)

عزّت سے = with respect (adv)

خدمتگار = servant (m)

روز = day, daily (m, adv)

بدن = body (m)

آہستہ = slowly (adv)

تنہائی = solitude (f)

لائق = worthy (adj)

شرمانا = to be embarrassed (v.i.)

محبّت = love (f)

گوشت = meat (m)